سوال

میرے پاس قیمتی اشیاء ہیں جن میں سے کچھ صدقہ کرنا چاہتی ہوں، لیکن مجھےاپنے گھر والوں اور خاوندکی جانب سے خطرہ ہے کہ وہ مجھے باتیں کریں گے، میں نے خفیہ طور پر صدقہ کرنے کا بھی سوچا لیکن مجھے خدشہ ہے کہ جب وہ مجھے پوچھیں گے تو میرے لیے مشکلات پیدا ہوں گی کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ میں ابھی چھوٹی ہوں اور مال کی اہمیت نہیں جانتی اور نہ ہی مجھے اس میں تصرف کرنا آتا ہے خاص کر جب انہیں علم ہوگا کہ میں اپنی قیمتی چیز صدقہ کردی ہے تو وہ اور بھی سٹپٹائیں گے میں یہ قیمتی چیز صدقہ کرنا چاہتی ہوں، اور مجھے کوئی سمجھ نہیں آرہی کہ میں کیا کروں، کیا خفیہ طور پر صدقہ کردوں جو کچھ ہوگا دیکھا جائیگا، یا آپ کوئی اس سلسلہ میں مجھے کوئی نصیحت کریں؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور دوروو سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

جب عورت بالغ اور عقلمند ورشد والی ہو تو دین اسلام اسے مستقل طور پر مالی ذمہ فراہم کرتا ہے، اگر وہ اپنے مال میں بہتر تصرف کرنا جانتی ہے تو اسے تصرف کرنے کا حق حاصل ہے

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور تم اپنے میں سے یتیموں کو سدھارتے اور آزماتے رہو حتی کہ جب ان میں تم ہوشیاری اور حسن تدبیر پاؤ توانہیں ان کے مال سونپ دو النساء (6).

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی صحیح بخاری میں فرماتے ہیں:

عورت کا اپنے خاوند یا مالک کے بغیر کسی دوسرے کو ہبہ کرنے جبکہ اسکا خاوند ہو تو اس وقت جائز ہے جب عورت بے وقوف نہ ہو، اور اگر بے وقوف ہے تو پھر جائز نہیں اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور تم بے وقوفوں کو اپنے مال مت دو.

انتہی

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"جمہور علماء کرام کا قول بھی یہی ہے، لیکن طاؤس نے مخالفت کرتے ہوئے مطلقا منع کیا ہے، اور امام مالک رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ خاوند کی اجازت کے بغیر ایک تہائی سے زائد دینا جائز نہیں ہے چاہے وہ عقل ورشد والی بھی ہو، اور لیث رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: قلیل سی چیز کے علاوہ مطلقا جائز نہیں، جمہور علماء کے کتاب وسنت سے بہت سارے دلائل ہیں" انتہی

امام بخاری اور مسلم رحمہ اللہ نے میمونہ بنت حارث رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ:

"انہوں نے ولیدہ کو آزاد کیا لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت نہ لی، جب ان کی باری آئی جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس رات بسر کرتے تھے تو انہوں

نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ کو معلوم ہے کہ میں نے اپنی لونڈی آزاد کر دی ہے ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کیا تم نے واقعی ایسا کیا ہے ؟

توانہوں نے عرض کیا :جی ہاں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

"اگر تم اپنے ماموؤں کو دیتی تو یہ تمہارے لیے زیادہ اجروثواب کا باعث تھا "

حدیث نمبر (2592) صحیح مسلم حدیث نمبر (999).

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اس میں خاوند کی اجازت کے بغیر اپنا مال صدقہ کرنے کا جواز پایا جاتا ہے " انتہی

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"خرقی رحمہ اللہ کی کلام سے ظاہر ہوتا ہے کہ : ہوشیاء اور عقل ورشد رکھنے والی عورت کو اپنے مال میں تصرف کرنے کا حق حاصل ہے ، چاہے وہ صدقہ کرے یا عوض میں دے "

امام احمد رحمہ اللہ سے ایک روایت یہی ہے ، اور امام ابو حنیفہ اور اما شافعی اور ابن منذر رحمہم اللہ کا مسلک بھی یہی ہے

اور امام احمد کی دوسری روایت یہ ہے کہ : عورت کو ایک تہائی سے زیادہ میں خاوند کی اجازت کے بغیر تصرف کرنے کا حاصل نہیں ہے ، اور اما مالک کا بھی یہی قول ہے

ہماری دلیل اللہ سبحانہ وتعالی کا یہ فرمان ہے :

اور اگر تم ان میں رشد وہوشیاری دیکھوت وانہیں ان کا مال سونپ دو.

اور یہ ان کے تصرف کو میں رکاوٹ ختم کرنے کا ظاہری حکم ہے ، اور انہیں تصرف کرنے کا مطلقا بیان ہے ، اور پھر یہ بھی ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اے عورتوں کی جماعت صدقہ کیا کرو ، چاہے اپنے زیور میں سے ہی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1466) صحیح مسلم حدیث نمبر (1000).

اور پھر صحابیات نے صدقہ بھی کیا لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تو اس کی کوئی تفصیل معلوم کی اور نہ ہی سوال کیا

عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ کی بیوی زینب اور ایک دوسری عورت جس کا نام بھی زینب ہی تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ کرنے کے بارہ میں دریافت کرنے آئیں کہ آیا ان کا اپنے خاوندوں اور یتیم بچوں پر صدقہ کرنا جائز ہے ؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :جی ہاں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1462) صحیح مسلم حدیث نمبر (1000).

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان عورتوں کے لیے تو یہ شرط ذکر نہیں کی اور اس لیے بھی کہ عورت اہل تصرف میں شامل ہوتی ہے، اور بیوی کے مال میں خاوند کا کوئی حق نہیں ہے، اس لیے وہ اسے اپنے سارے مال میں تصرف کرنے سے نہیں روک سکتا اور اس پر پابندی نہیں لگا سکتا" انتہی

دیکھیں: المغنی (9/399-400).

لیکن اگر عورت یہ سمجھے کہ خاوند کی اجازت کے بغیر ایسا کرنے سے مشکلات پیدا ہونگی، اور خاص کر جب عورت اپنا قیمتی مال صدقہ کرنے کا عزم رکھتی ہو تو پھر اسے نرم رویہ کے ساتھ خاوند سے اجازت لینی چاہیے، اور اس میں اسے شرعی حکم بھی بیان کرنا چاہیے کہ اسے حق حاصل ہے کہ وہ اپنے مال میں سے جو چاہے صدقہ کر سکتی ہے؛ اسے اجازت لینی چاہیے تا کہ خاوند اور بیوی میں حسن معاشرت قائم رہے اور مشکلات پیدا نہ ہوں

ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ عورت کی رائے سے خاوند کی رائے زیادہ صحیح اور افضل ہو، اس لیے آپس میں مشورہ کرنا بہتر اور افضل ہے

امام نسائی رحمہ اللہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ:

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا: کونسی عورتیں بہتر ہیں؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب خاوند اسے دیکھے تو وہ اسے خوش کر دے، اور جب اسے حکم دے تو وہ اس کی اطاعت کرے، اور نہ تو اپنے نفس اور نہ ہی اپنے مال میں اس کی مخالفت کرے جسے وہ ناپسند کرتا ہو"

سنن نسائی حدیث نمبر (3231) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

151187